سوال

سے استفادہ کرنا (96)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ر کے پاس جو کچھ موجود ہے، کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کیے بغیر ہم اس سے کس طرح استفادہ کر سکتے ہیں؟ کیا اس میں ''مصالح مرسلہ'' کا بھی دخل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

، دشمن اور ہمارے دشمن، یعنی کفار جو کچھ کرتے ہیں، اس کی حسب ذیل تین اقسام ہیں :

(۱) عبادات [illegible]

تعلق ہے، تو یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے کہ کسی بھی مسلمان کے لیے ان کی عبادات کی مشابہت اختیار کرنا جائز نہیں کیونکہ جو شخص عبادات میں ان کی مشابہت اختیار کرے گا، وہ ایک ایسے عظیم خطرے میں بتلا دوچار رہے گا جو اسے دائرۂ اسلام سے نکال کر کفر تک پہنچا سکتا ہے۔ اسی طرح عادات، مثلاً : لب

«مَن تَشَبَّہَ بِقَومٍ فَھُوَ مِنْھُم» (سنن ابی داود، اللباس، باب ماجاء فی لبس الشھرة، ح : ۴۰۳۱)

، قوم کی مشابہت اختیار کرے، وہ بھی انہی میں سے ہے۔''

ب ایسی صنعت وحرفت کا تعلق ہے، جس میں مصالح عامہ ہوں، تو اسے ان سے سیکھنے اور استفادہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ اس کا شمار ان سے مشابہت اختیار کرنے کی قبیل سے نہیں بلکہ اس کا یہ تصرف اعمال نافعہ میں مشارکت کرنے کے باب سے ہے کہ اس طرح کے کاموں میں شریک ہونے والا شخص

ت کا تعلق ہے کہ ''کیا اس میں مصالح مرسلہ کا بھی دخل ہے؟'' تو ہم عرض کریں گے کہ مصالح مرسلہ کو مستقل دلیل قرار نہیں دینا چاہیے کیونکہ مصالح مرسلہ کے بارے میں اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ ''مصالح'' ہیں اور شریعت ان کی صحت وقبولیت کی شاہد ہے تو پھر ان کا تعلق شریعت ہی سے سمجھا جائے گا

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 174

محدث فتویٰ